سپارہ ۲۷
الجزء السابع والعشرون

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾	۳۱۔(ابراہیمؑ نے) کہا: اے (بارگاہِ ایزدی کے) فرستادگان! آپ کی مہم کیا ہے۔
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾	۳۲۔اُنہوں نے کہا: ہمیں ایک مجرم قوم کی طرف بھیجا گیا ہے،
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾	۳۳۔تاکہ ان پر گیلی مٹی سے بنے ہوئے کنکر برسائیں،
مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾	۳۴۔جو تمہارے رب کے ہاں حد سے بڑھ جانے والوں (کو سزا دینے) کیلئے نشان زدہ ہیں۔
فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾	۳۵۔(اللہ فرماتا ہے: پھر ایسا ہوا کہ) اس (بستی) میں جو مومن تھے (وہاں سے انہیں محفوظ رکھنے کے لئے) ہم نے انہیں نکال لیا۔
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾	۳۶۔ پر ہم نے اس میں فرمانبرداروں کا صرف ایک ہی گھر پایا (اور وہ لوطؑ کا گھر تھا)؛

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ اور (اس عذاب کے بعد) ہم نے وہاں ان لوگوں کیلئے (عبرت کا) نشان چھوڑا جو درد ناک عذاب سے خوف کھاتے ہیں۔

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۳۸﴾

۳۸۔اور موسیٰؑ (کے حالات) میں (بھی نشان ہے)، جب ہم نے اسے فرعون کی طرف واضح دلیل کے ساتھ بھیجا تھا۔

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ مگر اس نے اپنی قوت کے بل پر سرتابی کی اور کہا: (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔اس وجہ سے ہم نے اس کا اور اس کے لشکر کا مؤاخذہ کیا اور انہیں سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابل ملامت ہے۔

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔اور عاد (کی ہلاکت) میں (بھی نشان ہے) جب ہم نے ان پر ایک تباہ کن تیز آندھی بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔وہ جس چیز پر سے بھی گزرتی اسے کہنہ ہڈی کی طرح (چورہ) کر دیتی۔

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۳﴾

۴۳۔اور ثمود (کے واقعہ) میں (نشان ہے) جب انہیں کہا گیا: ایک وقت تک فائدہ اُٹھالو۔

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی۔اس پر انہیں عذاب نے آلیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔پس نہ تو اُٹھنے کے قابل رہے اور نہ کسی کی مدد لے سکے۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾ ع 2/23/1

۴۶۔اور ان سے پہلے نوح کی قوم کو(ہلاک کیا)۔وہ بھی نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔اور آسمان،اسے ہم نے قوت سے بنایا ہے اور ہم بڑی وسیع قدرت والے ہیں۔

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور زمین، ہم نے اسے پھیلایا ہے اور ہم کیا خوب تیار کرنے والے ہیں۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کئے ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾

۵۰۔سو اللہ کی طرف دوڑو۔میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا متنبہ کرنے والا(رسول) ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ، میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا متنبہ کرنے والا (رسول) ہوں۔

كَذٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾

۵۲۔اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کے پاس جو رسول بھی آئے تھے انہوں نے کہا: ملمع ساز ہے یا دیوانہ۔

أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔کیا لوگ اِس (بات کے کہنے) کی ایک دوسرے کو وصّیت کرتے آئے ہیں۔ دراصل یہ سرکش لوگ ہیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾

۵۴۔سو ان (کی بد زبانی) سے منہ پھیر لو اور تم ہرگز زیرِ ملامت نہیں؛

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔لیکن نصیحت کرتے رہو، کیونکہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

۵۶۔میں نے جن اور انسان صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کئے ہیں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾

۵۷۔(اے رسول کہہ دیجئے) نہ میں ان سے کوئی رزق چاہتا ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

إِنَّ اللَّـهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾	۵۸۔یقیناً اللہ ہی خوب رزق دینے والا، بڑی زبردست طاقت والا ہے۔
فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾	۵۹۔جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کیلئے (سزا کا ویسا ہی) پیمانہ ہے جیسا ان کے ساتھیوں کے لئے پیمانہ تھا،اس لئے وہ مجھ سے (وہ عذاب) اس کے مقررہ وقت سے پہلے نہ طلب کریں۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾ ع 3 14 2	۶۰۔(البتہ یہ یاد رکھیں کہ) جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ان کے لئے اس دن جس کے عذاب کا وعدہ کیا جاتا ہے بربادی ہو گی۔

(52) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے
(میں سُوْرَةُ الطُّوْرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾	۱۔ طور (پہاڑ) گواہ ہے،
وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾	۲۔ اور لکھی ہوئی کتاب،
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾	۳۔ پھیلے ہوئے کھلنے والے چوڑے اوراق میں،
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾	۴۔ اور آباد گھر،
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾	۵۔ اور اس کی اونچی کی ہوئی چھت،
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾	۶۔ اور بھرا ہوا (ساکن) سمندر
إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾	۷۔ کہ تمہارے رب کا عذاب (ان ظالموں پر) آکر رہے گا۔
مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾	۸۔ اسے ہرگز کوئی دور نہیں کر سکتا۔
يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿۹﴾	۹۔ جس دن آسمان خوب جنبش میں ہوگا۔
وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾	۱۰۔ اور پہاڑ تیزی سے چلیں گے (اور ایک نئے دور کا آغاز ہوگا)

فَوَيۡلٌ يَوۡمَئِذٍ لِلۡمُكَذِّبِينَ ﴿۱۱﴾	۱۱۔تو اس دن تکذیب کرنے والوں کیلئے بربادی ہو گی،
الَّذِينَ هُمۡ فِي خَوۡضٍ يَلۡعَبُونَ ﴿۱۲﴾	۱۲۔جو عبث باتوں میں لگے ہوئے ہیں، بے مقصد کام کر رہے ہیں۔
يَوۡمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾	۱۳۔اس دن انہیں دھکے دے کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا،
هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱٤﴾	۱۴۔(اور کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے جس (کے آنے) کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔
أَفَسِحۡرٌ هَٰذَا أَمۡ أَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُونَ ﴿۱۵﴾	۱۵۔تو کیا یہ بھی ملمع سازی ہے، بلکہ تمہیں (اب بھی) نہیں سوجھ پڑ رہا۔
اصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوا أَوۡ لَا تَصۡبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيۡكُمۡ ۖ إِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿۱٦﴾	۱۶۔اس میں داخل ہو جاؤ۔ پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ تمہیں صرف تمہارے اعمال ہی کی سزا دی جائے گی۔
إِنَّ الۡمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿۱۷﴾	۱۷۔ متقی باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔
فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمۡ رَبُّهُمۡ وَوَقَاهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيمِ ﴿۱۸﴾	۱۸۔اپنے رب کے دیئے پر شاداں و فرحاں ہوں گے (اور شکر بجا لائیں گے کہ) ان کے رب نے انہیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا لیا؛

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔(اور انہیں کہا جائے گا:) اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۲۰﴾

۲۰۔(وہ اس دن) برابر برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم انہیں خوبصورت (پاکباز) حوروں کا ساتھی بنادیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کا اتّباع کیا تو ہم ان کی اولاد کو بھی وہاں ان کے ساتھ ملادیں گے اور ان کے (باپ دادا کے) عمل (کے صلے) سے کچھ بھی کمی نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں رہن ہے (ان کی جزا و سزا سے اِدھر اُدھر نہیں ہو سکتا)۔

وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور ہم انہیں ان کی خواہش کے مطابق پھل اور گوشت پے بہ پے مہیا کریں گے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿۲۳﴾

۲۳۔اور وہ اس میں ایک دوسرے سے وہ جام لیں گے جس کے نتیجے میں نہ کوئی لغویت (ان سے سرزد) ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ ﴿۲۴﴾

۲۴۔اور ان کے بیٹے، گویا کہ وہ پردوں میں لپٹے ہوئے موتی ہیں، ان کے آس پاس پھریں گے۔

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

۲۵۔اور وہ آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے،

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔کہیں گے: ہم لوگ (اس سے) پہلے اپنے گھر والوں میں (اپنے انجام سے) خوفزدہ تھے،

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

۲۷۔مگر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا۔

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ہم پہلے سے اس (خدائے عظیم) کو پکارا کرتے تھے۔وہ بڑا ہی احسان کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ع 1 28 3

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

۲۹۔سو (اے رسول!) تم نصیحت کئے جاؤ کیونکہ اپنے رب کے احسان سے تم نہ کاہن ہو اور نہ دیوانے۔

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾

۳۰۔بلکہ وہ تمہارے متعلق یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے، ہم اس کے متعلق گردشِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

۳۱۔کہہ دیجئے: انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔دراصل ان کی عقلیں انہیں یہی تلقین کر رہی ہیں بلکہ وہ اپنی ذات سے سرکش لوگ ہیں۔

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔بلکہ وہ کہتے ہیں: اس نے یہ (قرآن) اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے۔ دراصل وہ اللہ پر ایمان ہی نہیں رکھتے۔

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

٣٤۔اگر وہ (اپنے اعتراض میں) راستباز ہیں تو اس قسم کا کوئی کلام یہ بھی (بنا کر) لے آئیں۔

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔کیا وہ کسی کے پیدا کئے بغیر (اور بغیر کسی علت و غایت کے) آپ ہی پیدا ہو گئے ہیں، یا وہ (اپنے آپ کو) آپ ہی پیدا کرنے والے ہیں۔

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾

٣٦۔یا اُنہوں نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ درحقیقت وہ (اللہ پر) یقین ہی نہیں رکھتے

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔کیا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں، یا وہ (ان پر) مسلط ہیں۔

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾

٣٨۔کیا ان کے پاس کوئی ذریعہ ہے جس سے وہ (اللہ کی باتیں) سن لیتے ہیں تو چاہئے کہ ان کا سننے والا (محمدؐ رسول اللہ کی طرح) کوئی واضح دلیل پیش کرے۔

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کیا اس (خدائے برتر) کیلئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿۴۰﴾

۴۰۔ کیا تم ان سے (تبلیغ و رسالت کا) کوئی صلہ مانگتے ہو کہ وہ ناواجب تاوان کے بوجھ کی وجہ سے دبے جا رہے ہیں۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ کیا ان کے پاس (علمِ) غیب ہے جسے وہ لکھ لیتے ہیں۔

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔ کیا وہ (تم سے) جنگ کرنا چاہتے ہیں (اگر یہی بات ہے) تو جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ خود ہی اس جنگ کا شکار ہوں گے۔

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور مقصود ہے۔ اللہ تو ان کے شرک سے پاک ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَرْكُومٌ ﴿۴۴﴾

۴۴۔ اگر وہ آسمان سے (عذاب کا) کوئی ٹکڑا گرتے ہوئے بھی دیکھیں گے تو بھی یہی کہیں گے (عذاب کیسا) تہہ با تہہ بادل ہے۔

فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿۴۵﴾

۴۵۔ اس لئے انہیں (ان کی حالت پر) چھوڑ دو یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پالیں جس میں وہ (جنگ کی) آگ میں دھکیل دئے جائیں گے۔

يَوۡمَ لَا يُغۡنِي عَنۡهُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا وَلَا هُمۡ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ جس دن ان کی (جنگ کی) چال ان کے کسی کام نہ آئے گی اور نہ انہیں کسی طرف سے مدد دی جائے گی۔

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کیلئے اس (عذاب) سے پہلے ایک اور عذاب ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر کو اس کا علم نہیں۔

وَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعۡيُنِنَاۖ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اپنے رب کے فیصلے کے (نافذ ہونے) تک صبر سے کام لو کہ تم ہماری نگرانی (اور حفاظت) میں ہو، اور جب تم (سو کر) اُٹھو تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرو۔

وَمِنَ اللَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَإِدۡبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

ع 2 21 4

۴۹۔ نیز رات کے ایک حصہ میں بھی اس کی پاکیزگی بیان کرو اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی (جب رات ختم ہو رہی ہو)۔

(53) سُوۡرَۃُ النَّجۡمِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوۡرَۃُ النَّجم پڑھنا شرع کرتا کرتی ہوں)

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾	۱۔ستارہ گواہ ہے جب وہ ڈوبتا ہے (۔قرآن مجید کا ہر ٹکڑا جو نازل ہوا گواہ ہے کہ رسالت کے آفتاب نے طلوع کیا ہے)۔
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾	۲۔کہ تمہارا ساتھی (۔محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) گمراہ نہیں ہوئے اور نہ وہ اعتقاداً بہکے ہیں،
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾	۳۔اور نہ وہ خواہشِ نفس سے بولتے ہیں۔
إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾	۴۔(بلکہ) یہ تو وحی ہے جو ان کی طرف کی جاتی ہے ۔
عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾	۵۔انہیں (یہ کلام) زبردست قوتوں والے (خدائے عظیم) نے سکھایا ہے،
ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾	۶۔جس کی قوتیں بار بار ظاہر ہوتی ہیں۔اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ (رسول ذہنی اور جسمانی لحاظ سے) حالت اعتدال پر آ گئے۔
وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾	۷۔اور یہ انتہائی بلند مقامات پر (فائز) ہیں۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾	۸۔ پھر یہ (اللہ سے) قریب ہوئے، اور اس کے بعد (مخلوق کی طرف راہبری و شفاعت کیلئے) اُتر آئے،
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ﴿۹﴾	۹۔ سو وہ دو کمانوں کا ایک وتر ہوئے بلکہ اس سے بھی قریب تر،
فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى ﴿۱۰﴾	۱۰۔ سو اس (خدائے برتر) نے اپنے بندے کی طرف جو بلند شان (قرآنی) وحی بھیجنا تھی وہ وحی بھیجی۔
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ﴿۱۱﴾	۱۱۔ (اس بندے نے) جو دیکھا تھا (اس کے) دل نے اس کے بیان کرنے میں غلطی نہیں کی۔
أَفَتُمَارُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾	۱۲۔ تو کیا تم اس سے اس (نظارے) کے متعلق جھگڑتے اور شک کرتے ہو جو اس نے دیکھا ہے۔
وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ﴿۱۳﴾	۱۳۔ اور اس نے تو یقیناً (اسی خالق) کو ایک اور نزول کے وقت بھی دیکھا تھا،
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾	۱۴۔ سدرۃ المنتہٰی کے پاس،
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ﴿۱۵﴾	۱۵۔ جس کے قریب ہی میں جنت (بھی) ہے، جو اصل ٹھکانا ہے۔
إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾	۱۶۔ جب سدرۃ کو جس اعلیٰ درجے کی چیز (۔الٰہی تجّلی) نے ڈھانکنا تھا ڈھانک لیا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿۱۷﴾	۱۷۔اس (بندے کی) بصیرت نے نہ کجی کی اور نہ حد سے تجاوز کیا۔
لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿۱۸﴾	۱۸۔(اس وقت اس نے تو) اپنے رب کے بڑے بڑے نشان دیکھے۔
أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿۱۹﴾	۱۹۔تو کیا تم نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا۔
وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿۲۰﴾	۲۰۔اور (ان کے) علاوہ تیسری (گئی گزری دیوی) منات کو۔
أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ﴿۲۱﴾	۲۱۔(یہ تمہارا) کیا (گمان ہے) تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اس (خدائے برحق) کیلئے بیٹیاں۔
تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ﴿۲۲﴾	۲۲۔تب تو یہ (خود تمہارے اپنے نقط نگاہ سے بھی) بے انصافی کی تقسیم ہوئی۔
إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ﴿۲۳﴾	۲۳۔اصل بات یہ ہے کہ یہ صرف نام ہی ہیں (جن کی کوئی حقیقت نہیں) جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے از خود رکھ لئے ہیں۔اللہ نے ان (کے معبود ہونے) کی کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ یہ لوگ صرف ظن و تخمین اور خواہش نفس کی پیروی کر رہے ہیں، حالانکہ ان کے پاس اِن کے رب کی طرف سے راہبری کا سامان آچکا ہے،

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾	۲۴۔ کیا انسان جس کی بھی آرزو کرے اسے مل جاتی ہے۔
فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ ع 1 25 5	۲۵۔ سو (یاد رکھو!) آخرت اور دنیا (کی نعمتیں) اللہ کے اختیار میں ہیں
وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ﴿٢٦﴾	۲۶۔ (دیکھو!) آسمانوں میں کتنے ملائکہ ہیں جن کی سفارش کچھ کام نہیں دیتی۔ مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کے لئے چاہے اور جسے پسند کرے (شفاعت کرنے کی (اجازت دیدے)۔
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ ﴿٢٧﴾	۲۷۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہی عورتوں کے نام پر ملائکہ کے نام رکھتے ہیں، (کیونکہ انہیں اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں)۔
وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾	۲۸۔ حالانکہ انہیں اس کے بارے میں کوئی علم تو ہے نہیں وہ محض ظن کے پیچھے چل رہے ہیں، حالانکہ ظن قائم شدہ صداقت کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔
فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾	۲۹۔ سو جو لوگ ہمارے ذکر سے پہلو تہی کرتے ہیں اور دنیاوی زندگی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے تم بھی ان سے اعراض کر لو۔

ذَٰلِكَ مَبۡلَغُهُمۡ مِنَ الۡعِلۡمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ اهۡتَدَىٰ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ان کے علم کی رسائی یہیں تک ہے ۔ تمہارا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں اور انہیں بھی اچھی طرح جانتا ہے جنہوں نے درست راستہ اختیار کیا ہے۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الۡأَرۡضِ لِيَجۡزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجۡزِيَ الَّذِينَ أَحۡسَنُوا بِالۡحُسۡنَى ﴿۳۱﴾

۳۱۔جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے بُرا کیا ہوتا ہے ان کے عمل کے مطابق وہ اُنہیں سزا دیتا ہے اور جنہوں نے اچھے عمل کیے ہوتے ہیں انہیں اچھے بدلے دیتا ہے۔

الَّذِينَ يَجۡتَنِبُونَ كَبَائِرَ الۡإِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الۡمَغۡفِرَةِ ۚ هُوَ أَعۡلَمُ بِكُمۡ إِذۡ أَنۡشَأَكُمۡ مِنَ الۡأَرۡضِ وَإِذۡ أَنۡتُمۡ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمۡ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنۡفُسَكُمۡ ۖ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿۳۲﴾

۳۲۔جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر یہ کہ کبھی کبھار کسی معمولی بُرائی کا صرف خیال پیدا ہو جائے (اور اس کا ارتکاب تو نہ کریں اس گناہ کے قریب پہنچ جائیں تو کیونکہ) تمہارا رب وسیع طور پر حفاظت کرنے والا ہے (اس موقعہ پر مغفرت سے کام لیتا ہے)، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، پس اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ وہی (خدائے قدوس) جانتا ہے کہ کس نے پوری طرح تقویٰ اختیار کیا۔

ع 2/7/6

أَفَرَأَيۡتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾	۳۳۔ بتاؤ تو سہی جس نے (قرآن مجید سے) پہلو تہی کی،
وَأَعۡطَىٰ قَلِيلًا وَأَكۡدَىٰ ﴿٣٤﴾	۳۴۔ اور (اللہ کے راستے میں) تھوڑا سا دیا اور پھر ہاتھ روک لیا۔
أَعِندَهُۥ عِلۡمُ الۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾	۳۵۔ کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ مستقبل کو دیکھ لیتا ہے۔
أَمۡ لَمۡ يُنَبَّأۡ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾	۳۶۔ کیا اسے نہیں بتایا گیا جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے۔
وَإِبۡرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾	۳۷۔ اور ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں) جس نے پوری وفاداری سے کام لیا،
أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزۡرَ أُخۡرَىٰ ﴿٣٨﴾	۳۸۔ (جہاں یہ لکھا ہے) کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتی۔
وَأَن لَّيۡسَ لِلۡإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾	۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو اسی قدر ملے گا جتنی اس نے کوشش کی ہوگی۔
وَأَنَّ سَعۡيَهُۥ سَوۡفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾	۴۰۔ اور یہ کہ اس کی کوشش ضرور دیکھی (اور جانچی) جائے گی؛
ثُمَّ يُجۡزَاهُ الۡجَزَاءَ الۡأَوۡفَىٰ ﴿٤١﴾	۴۱۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا؛
وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الۡمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾	۴۲۔ اور یہ کہ انجام تمہارے رب ہی کی طرف ہے؛

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾	۴۳۔اور یہ کہ وہی ہنساتا اور (وہی) رلاتا ہے؛
وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾	۴۴۔اور یہ کہ وہی موت دیتا اور وہی زندگی بخشتا ہے؛
وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾	۴۵۔اور یہ کہ اسی نے دو جنسیں پیدا کی ہیں، نر اور مادہ،
مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾	۴۶۔تھوڑی سی چیز سے جب وہ (رحم میں) ڈالی جاتی ہے،
وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾	۴۷۔اور یہ کہ اسی کے ذمہ دوسری پیدائش ہے۔
وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾	۴۸۔اور یہ کہ وہی احتیاج کو دور کرتا ہے اور وہی بہت دولت منداور قانع بناتا ہے؛
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾	۴۹۔اور وہی شعریٰ (ستارے) کا (جس کی بعض لوگ عبادت کرتے ہیں) رب ہے۔
وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾	۵۰۔اور اسی نے عادِ اوّل کو ہلاک کیا تھا،
وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾	۵۱۔اور ثمود کو اور ان کا کچھ باقی نہیں رہنے دیا تھا،
وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾	۵۲۔اور ان سے پہلے نوحؑ کی قوم کو (ہلاک کیا تھا)۔ وہ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾	۵۳۔ اور (قوم لوطؑ کی) الٹائی گئی بستیوں کو اسی نے پٹکا تھا۔
فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾	۵۴۔ (نزولِ عذاب کے وقت) جو چیز ڈھانکا کرتی ہے اس نے انہیں ڈھانک لیا۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾	۵۵۔ پس (اے انسان!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کے متعلق جھگڑا اور شک کرو گے۔
هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾	۵۶۔ پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح یہ (رسول) بھی ایک متنبہ کرنے والا ہے۔
أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾	۵۷۔ قریب آنے والی (سزا کی گھڑی) بالکل قریب آ پہنچی ہے؛
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	۵۸۔ اللہ کے سوا ہرگز کوئی اس (مصیبت) کو دور نہیں کر سکتا۔
أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾	۵۹۔ کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو۔
وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾	۶۰۔ ہنستے ہو اور روتے نہیں،
وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾	۶۱۔ اور تم غافل اور متکبر ہو۔
فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾ ۩ (السجدة 12 · ع 3 · 30 · 7)	۶۲۔ بلکہ اللہ کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت بجالاؤ۔

(54) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کا نام لے کر جو بیحد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَةُ الْقَمَرِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

۱۔(اسلام کے دشمنوں کی تباہی کی) گھڑی قریب پہنچ چکی ہے اور چاند پھٹ چکا ہے۔

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾

۲۔(یہ منکر) جب کوئی نشان دیکھتے ہیں تو (اس سے) اعراض کر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: یہ ایک زبردست دھوکا ہے۔

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

۳۔اور انہوں نے (اس نشان کی بھی) تکذیب کی اور اپنی گری ہوئی خواہشوں کے پیچھے چل پڑے، ہر امر کا وقت مقرر ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾

۴۔یقیناً انہیں (گزشتہ اقوام کی) وہ خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں (بے راہ روی سے) رکنے کا سامان موجود ہے،

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾

۵۔(اور جن میں) حکمت کی موثر باتیں ہیں؛ مگر یہ متنبہ کرنے والی باتیں (ان کے کس) کام نہ آئیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾	٦۔اس لئے ان سے منہ پھیر لو۔ جس دن بلانے والا (انہیں) ایک سخت نا پسندیدہ چیز کی طرف بلائے گا۔
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾	٧۔(پشیمانی سے) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ قبروں سے نکل آئیں گے، گویا کہ وہ پراگندہ ٹڈیاں ہیں۔
مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾	٨۔بلانے والے کی طرف بھاگے جارہے ہوں گے۔ کافر کہہ رہے ہوں گے یہ بڑا کٹھن دن ہے۔
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾	٩۔اس سے پہلے قوم نوحؑ نے تکذیب کی تھی، چنانچہ اُنہوں نے ہمارے ایک بندے کو جھٹلایا اور (اس کی نسبت) کہا: دیوانہ ہے، اور اسے زدُ جِر بھی کی گئی۔
فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾	١٠۔آخر اس نے اپنے رب کو پکارا: میں تو مغلوب ہوں، آپ ہی میرا بدلہ لیں۔
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾	١١۔جس پر ہم نے بادل کے دہانے کھول دئے، بہت سا پانی لے کر موسلادھار بارش برسنے لگی۔
وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾	١٢۔اور زمین میں چشمے پھوڑ دئے اور پانی (اللہ کے عذاب کے متعلق) ایسے حکم کیلئے اکٹھا ہوگیا جو مقدر ہو چکا تھا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾	۱۳۔اور ہم نے اس (اپنے بندے نوحؑ) کو تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا۔
تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾	۱۴۔وہ ہماری نگرانی میں چلتی تھی۔یہ اس شخص کیلئے بدلہ لیا گیا تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔
وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿١٥﴾	۱۵۔ہم نے یہ (طوفان کا ذکر) بعد میں آنے والے لوگوں کیلئے نشان کے طور پر باقی رہنے دیا۔تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾	۱۶۔اور (دیکھو!) میرا عذاب (کیسا سخت) اور میری تنبیہہ کیسی (درست) تھی۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿١٧﴾	۱۷۔ہم نے قرآن کو آسان بنایا ہے تاکہ لوگ نصیحت قبول کریں، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾	۱۸۔عاد نے (بھی اپنے رسول کی) تکذیب کی تھی اور (دیکھو!) میرا عذاب (کیسا سخت) اور میری تنبیہہ کیسی (درست) تھی۔
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾	۱۹۔ہم نے ان پر ایک تیز و تند ہوا ایسے دن چلائی جس میں آسمان تانبے کی طرح دیر تک سُرخ رہا۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾	۲۰۔وہ (آندھی) لوگوں کو یوں اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ کھجور کے ایسے تنے ہیں جن کے اندر کا گودا کھایا گیا ہو۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾	۲۱۔اور (دیکھو!) میرا عذاب (کیسا سخت) اور میری تنبیہہ کیسی (درست) تھی۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع 1/22/8	۲۲۔اور ہم نے قرآن کو آسان بنایا ہے تاکہ لوگ نصیحت قبول کریں، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	۲۳۔ثمود نے (صالحؑ کی تکذیب کر کے گویا اللہ کے تمام) متنبہ کرنے والوں کی تکذیب کی۔
فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾	۲۴۔انہوں نے کہا: کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک انسان کی پیروی کریں، (اگر ہم ایسا کریں گے) تو اس صورت میں ہم بڑی گمراہی اور پاگل پن میں مبتلا ہو جائیں گے۔
أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾	۲۵۔کیا ہم میں سے اس پر شریعت اُتاری گئی ہے۔ دراصل یہ جھوٹا اور خود پسند ہے۔
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾	۲۶۔انہیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کون جھوٹا اور خود پسند ہے۔

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾	۲۷۔ہم ان کے کھرے اور کھوٹے کی تمیز کیلئے ایک اونٹنی کو اس حالت میں چھوڑ (دینے کا حکم دے) رہے ہیں کہ اس سے کسی قسم کا تعرض نہ کیا جائے ۔ پس (اے صالحؑ)! ان (کے انجام) کا انتظار کرو اور صبر سے کام لو۔
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾	۲۸۔اور انہیں بتادو کہ ان لوگوں کے درمیان پانی تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر کوئی اپنے پینے کی باری پر آسکے گا۔
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾	۲۹۔اس پر اُنہوں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔اس نے دوسروں کی مدد سے اس (اُونٹنی) کو ناواجب طور پر پکڑا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں (جس پر وہ موردِ عذاب بنے)۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾	۳۰۔اور (دیکھو!) میرا عذاب (کیسا سخت) اور میری تنبیہہ کیسی (درست) تھی۔
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾	۳۱۔ہم نے ان پر ایک ہی اچانک آجانے والا عذاب بھیجا، جس سے وہ باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح چورا ہو گئے۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾	۳۲۔ہم نے قرآن کو آسان بنایا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾	۳۳۔لوطؑ کی قوم نے (بھی لوطؑ کی تکذیب کر کے اللہ کے) تمام متنبہ کرنے والوں کی تکذیب کی۔
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾	۳۴۔آل لوطؑ کے سوا جنہیں ہم نے صبح (کے عذاب) کے وقت بچالیا۔ (باقی) سب پر ہم نے پتھر برسائے۔
نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾	۳۵۔(یہ) ہماری طرف سے ایک نعمت (تھی) جو شکر ادا کرتا ہے اسے ہم ہر طرح جزا دیا کرتے ہیں۔
وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	۳۶۔(حالانکہ لوطؑ نے) انہیں ہماری گرفت (کے آنے) سے پہلے متنبہ کر بھی دیا تھا، پر انہوں نے اس تنبیہ پر جھگڑا کیا۔
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	۳۷۔اور اُنہوں نے اسے اس کے مہمانوں کے خلاف بہکانا چاہا۔ مگر ہم نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔میری عذاب اور میری تنبیہ (کا نتیجہ) بھگتو۔
وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	۳۸۔اور صبح سویرے اُنہیں مستقل عذاب نے آلیا۔
فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	۳۹۔میرا عذاب اور میری تنبیہ (کا نتیجہ) بھگتو۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

۴۰۔ہم نے قرآن کو آسان بنایا ہے تاکہ لوگ نصیحت قبول کریں، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔

ع 2 18 9

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

۴۱۔(اللہ کی طرف سے) متنبہ کرنے والے رسول فرعونیوں کے پاس بھی آئے تھے،

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

۴۲۔مگر اُنہوں نے ہمارے سب نشانوں کو جھٹلا دیا۔ جس پر ہم نے ان کا مواخذہ کیا، جس طرح ایک غالب (اور) قدرت والے کا مواخذہ ہوتا ہے۔

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

۴۳۔(مخاطبینِ قرآن!) کیا تم میں سے جو کافر ہیں ان سے بھی بڑھ کر ہیں یا تمہیں (پہلے آسمانی) صحیفوں میں (عذاب سے) بری قرار دیا گیا ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

۴۴۔یہ (کفارِ مکہ) تو کہتے ہیں: ہم ایک دوسرے کی مدد کرنے والی جمعیت ہیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اس جمعیت کو یقیناً شکست دیجائے گی اور (مسلمانوں کے مقابلے میں) یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾	۴۶۔ یہ حقیقت ہے کہ وہ موعود گھڑی ان کی تباہی کا مقررہ وقت ہے اور وہ گھڑی بہت مصیبت والی اور بڑی تلخ ہے۔
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾	۴۷۔ یہ مجرم گمراہی اور بھڑکنے والی آگ میں مبتلا ہوں گے۔
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	۴۸۔اس دن آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے۔(اورانہیں کہا جائے گا:) آگ لگنے (کی سزا) کو بھگتو۔
إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	۴۹۔ ہم نے ہر چیز ایک درست اندازے پر پیدا کی ہے۔
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	۵۰۔اور ہمارا حکم تو بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح یکدم ہی پورا ہو جائے گا۔
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	۵۱۔ ہم تم جیسے لوگوں کو (پہلے بھی) ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے،
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	۵۲۔ہر کام جو اُنھوں نے کیا ہے وہ کتابوں (۔اعمال ناموں) میں موجود ہے،
وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	۵۳۔اور ہر چھوٹی اور بڑی بات محفوظ ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾	۵۴۔(یہی وجہ ہے کہ) متقی باغات میں اور فراخیوں میں ہوں گے۔
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع 3 15 10	۵۵۔اعلیٰ درجے کے مقام میں ، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

(55) سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا بار، بار رحم کرنے والا ہے۔
(میں سُورَةُ الرَّحْمٰنِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

الرَّحْمٰنُ ﴿١﴾	١۔ بے بدل اور بیحد رحمت والے (خدائے) رحمٰن نے،
عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾	٢۔ یہ قرآن سکھایا ہے۔
خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾	٣۔ اس نے انسان کو پیدا کیا ہے۔
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾	٤۔ (پھر) اسے وضاحت سے بولنا سکھایا ہے۔
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾	٥۔ سورج اور چاند محور پر گردش میں ہیں۔
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾	٦۔ بیلیں اور درخت (اللہ کے آگے) سجدہ ریز ہیں۔
وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾	٧۔ اسی نے آسمان کو بلند کیا ہے اور توازن کا اُصول قائم کیا ہے۔
أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾	٨۔ تاکہ تم توازن میں حد سے نہ بڑھو۔
وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾	٩۔ اور وزن انصاف سے قائم رکھو اور تول میں کمی نہ کرو۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿۱۰﴾	۱۰۔اسی نے زمین تمام مخلوق کے فائدے کیلئے بنائی ہے
فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿۱۱﴾	۱۱۔اس میں پھل ہیں اور گابھوں والے کھجور کے درخت۔
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾	۱۲۔اور بھُس (کے خول) والے دانے اور خوشبو دار پھول
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۳﴾	۱۳۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾	۱۴۔اس نے انسان کو تو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی اور خلاصہ در خلاصہ مٹی سے پیدا کیا ہے،
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿۱۵﴾	۱۵۔اور جنوں کو آگ سے شعلے سے (۔آتشی نفس) پیدا کیا ہے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾	۱۶۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾	۱۷۔وہ دونوں مشرقوں کا رب اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾	۱۸۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾	۱۹۔اسی نے دو سمندر جاری کئے ہیں جو (ایک وقت) آپس میں مل جائیں گے۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾	۲۰۔(فی الحال) ان کے درمیان ایک روک ہے جس سے وہ آگے نہیں گزر سکتے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾	۲۱۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾	۲۲۔ان دونوں سمندروں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾	۲۳۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾	۲۴۔اور اسی کی کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اٹھی ہوئی ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ ع 1 25 11	۲۵۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾	۲۶۔سب جو اس (زمین) پر ہیں فانی اور تغیّر پذیر ہیں۔
وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	۲۷۔اور جلال و عزت والے تمہارے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جس میں کوئی تغیر نہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سے نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

۲۹۔ آسمان اور زمین میں جو بھی ہیں وہ اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن وہ ایک (نئی) شان میں (جلوہ گر) ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾

۳۱۔ اے (نیکوں اور بدوں کے) دونوں گروہو! ہم (حسابِ اعمال کے لئے) تمہاری طرف یقیناً توجہ کر رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾

۳۲۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ اے جن و انس کے گروہ! اگر تمہیں استطاعت ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل سکو تو نکل جانا، مگر بہت بڑی طاقت اور غلبے کے بغیر تم نکل نہیں سکتے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سے نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾	۳۵۔ تم پر آگ کا شعلہ اور دُھواں چھوڑا جائے گا اور تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾	۳۶۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾	۳۷۔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾	۳۸۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾	۳۹۔ اس دن نہ انسان سے اس کے گناہ کے متعلق پوچھا جائے گا اور نہ جن سے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾	۴۰۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾	۴۱۔ مجرم اپنی علامتوں ہی سے پہچان لئے جائیں گے، پھر وہ پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں گے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾	۴۲۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾	۴۳۔ یہ وہ جہنم ہے جس کا مجرم انکار کرتے ہیں۔
يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿٤٤﴾	۴۴۔وہ اس کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بے قرار ہو کر) پھریں گے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ ع 2/20/12	۴۵۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾	۴۶۔جو شخص (اعمال کی جواب دہی کیلئے) اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف رکھتا ہے اس کے لئے دو جنّتیں ہیں (ایک دنیا میں اور دوسری آخرت میں)۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾	۴۷۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾	۴۸۔دونوں (جنّتیں) شاخوں والی (اور خوب سرسبز اور شاداب) ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾	۴۹۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾	۵۰۔ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾	۵۱۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾	۵۲۔ان دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾	۵۳۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾	۵۴۔(جنتی وہاں) ایسے (اعلیٰ درجے کے) فرش و فروش پر تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور دونوں جنتوں کے پھل جھکے ہوئے (ہونے کی وجہ سے ان کی پہنچ تک) ہوں گے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾	۵۵۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾	۵۶۔ان میں پاکدامن نگاہوں کو نیچی رکھنے والیاں ہوں گی جنہیں ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے مس کیا اور نہ کسی جن نے۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾	۵۷۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾	۵۸۔گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾	۵۹۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾	٦٠۔احسان کا صلہ احسان کے سوا کچھ نہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾	٦١۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾	٦٢۔ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں (سابقین اور اصحاب الیمین کی)۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾	٦٣۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾	٦٤۔وہ دونوں خوب سر سبز و شاداب ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾	٦٥۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾	٦٦۔ان دونوں میں دو چشمے جوش مار رہے ہیں
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾	٦٧۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔
فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾	٦٨۔۔ان میں پھل اور کھجوریں اور انار ہیں۔
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾	٦٩۔سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ ان میں نیک سیرت اور خوبصورت ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾

٧١۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

٧٢۔ پاکباز حوریں جو خیموں میں ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾

٧٣۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

٧٤۔ انہیں ان (جنتیوں) سے پہلے نہ کسی انسان نے مس کیا ہو گا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾

٧٥۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ سبز قالینوں اور خوش نظر مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ سو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع 3 33 13

٧٨۔ جلال اور عزت والے تمہارے رب کی صفت اور نام بڑا ہی بابرکت ہے۔

(56) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ پڑھنا شروع کرتا کرتی ہوں)

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾	۱۔ جب ہو کر رہنے والی (بات) ضرور واقع ہو جائے گی۔
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾	۲۔اس کے وقوع پذیر ہو جانے کو کوئی ٹلا نہیں سکتا۔
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾	۳۔وہ (کچھ لوگوں کے درجات) نیچا کرنے والی اور (بعض کے درجات) اونچا کرنے والی ہے۔
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾	۴۔(اور اس وقت واقع ہو گی) جب زمین بڑے زور سے ہلائی جائے گی،
وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾	۵۔ پہاڑوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا۔
فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾	۶۔اور وہ اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے۔
وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿۷﴾	۷۔(اس وقت) تم لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾	۸۔(ایک تو) بابرکت لوگوں کا (گروہ) ان بابرکت لوگوں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔
وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾	۹۔اور (دوسرا) سعادت سے محروم لوگوں کا (گروہ)۔ان سعادت سے محروم لوگوں کی کیا (بُری) حالت ہو گی۔
وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١٠﴾	۱۰۔اور (تیسرا) سبقت لے جانے والے (لوگوں کا گروہ، بہر حال) وہ تو سب سے آگے نکل جانے والے ہی ہیں۔
أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾	۱۱۔وہی (بارگہ خداوندی کے) مقرّب ہوں گے۔
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾	۱۲۔نعمت والی جنتوں میں (رہیں گے)۔
ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾	۱۳۔(اس میں) پہلے لوگوں میں سے ایک بڑی جماعت ہو گی۔
وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾	۱۴۔اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے ہوں گے،
عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾	۱۵۔سنہرے جڑاؤ تختوں پر،
مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾	۱۶۔ان پر تکیہ لگائے آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾	۱۷۔ان کے گرد زندہ جاوید بیٹے پھر رہے ہوں گے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ﴿۱۸﴾	۱۸۔جام، چمکدار اور خوبصورت آفتاب اور مصفا پانی کی چھاگلیں لئے ہوئے۔
لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿۱۹﴾	۱۹۔اس(مشروب) کے پینے سے انہیں نہ تو سر گرانی دی جائے گی اور نہ وہ لغو کلام کریں گے،
وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾	۲۰۔اور من بھاتے پھل(لے کر پھر رہے ہوں گے)۔
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾	۲۱۔اور (اس قسم کے)پرندوں کا گوشت (لے کر) جس کی انہیں خواہش ہو گی۔
وَحُورٌ عِينٌ ﴿۲۲﴾	۲۲۔اور خوبصورت پاکیزہ حوریں
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾	۲۳۔ محفوظ رکھے ہوئے موتیوں کی طرح۔
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲٤﴾	۲۴۔(یہ سب کچھ)ان کے اعمال کی جزا کے طور پر (ملے گا)۔
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿۲۵﴾	۲۵۔وہ(مومن) وہاں نہ تو کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات،
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿۲٦﴾	۲۶۔ مگر (ہر طرف سے)سلامتی ہو کی صدا (ہو گی)۔
وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾	۲۷۔اور بابرکت لوگ،ان بابرکت لوگوں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

فِي سِدۡرٍ مَّخۡضُودٍ ﴿٢٨﴾	۲۸۔وہ بے کانٹے کی بیریوں (کی سرزمین میں)۔
وَطَلۡحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾	۲۹۔اور تہہ باتہہ کیلے (کے باغات)۔
وَظِلٍّ مَّمۡدُودٍ ﴿٣٠﴾	۳۰۔اور وسیع چھاؤں،
وَمَاءٍ مَّسۡكُوبٍ ﴿٣١﴾	۳۱۔اور بلندی سے گرتے ہوئے پانی،
وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾	۳۲۔اور باافراط پھلوں،
لَّا مَقۡطُوعَةٍ وَلَا مَمۡنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾	۳۳۔(کسی موسم میں) نہ ختم کئے جانے والے اور نہ روک دئے جانے والے،
وَفُرُشٍ مَّرۡفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾	۳۴۔اور بلند فرش۔
إِنَّا أَنشَأۡنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾	۳۵۔(پاکباز ساتھی) جنہیں ہم نے نہایت اعلیٰ درجے کا بنایا اور انہیں نئی پیدائش میں اُٹھا کھڑا کیا ہے۔
فَجَعَلۡنَاهُنَّ أَبۡكَارًا ﴿٣٦﴾	۳۶۔اور انہیں نوجوان ہی رکھا ہے۔
عُرُبًا أَتۡرَابًا ﴿٣٧﴾	۳۷۔(کریم اور بلند مرتبہ) اپنے خاوندوں سے محبت کرنے والیاں، (ان کی) عمروں کے مناسب حال۔
لِّأَصۡحَابِ الۡيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ع 1/38/14	۳۸۔بابرکت لوگوں کیلئے۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾	۳۹۔(اس گروہ میں) پہلے لوگوں میں سے ایک بڑی جماعت ہوگی،

وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾	۴۰۔اور پچھلے لوگوں میں سے ایک بڑی جماعت۔
وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾	۴۱۔(باقی رہے) سعادت سے محروم لوگ، سعادت سے ان محروم لوگوں کی کیا(بُری) حالت ہو گی۔
فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾	۴۲۔(وہ تکلیف دہ) لُو اور کھولتے ہوئے پانی میں (رہیں گے)،
وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾	۴۳۔اور کالے سیاہ دھوئیں کے سائے میں،
لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾	۴۴۔جو نہ خنک ہو گا اور نہ باعثِ عزت۔
إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾	۴۵۔وہ اس سے پہلے (دُنیا میں) بڑے آسودہ حال تھے،
وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾	۴۶۔وہ ایک بڑے گناہ (۔شرک) پر اصرار کرتے تھے،
وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾	۴۷۔اور کہا کرتے تھے: کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو ہمیں زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔
أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾	۴۸۔اور کیا ہمارے گزشتہ باپ دادا کو بھی،
قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾	۴۹۔کہہ دیجئے: اگلے اور پچھلے (سب کے سب)،

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾	۵۰۔ایک مقررہ دن کے مقررہ وقت پر یقیناً اکھٹے کئے جائیں گے۔
ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾	۵۱۔ پھر تم اے گمراہو! جھٹلانے والو!
لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾	۵۲۔ضرور، زقوم کے درخت سے کھانے والے ہو،
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾	۵۳۔ پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہو،
فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾	۵۴۔ پھر اوپر سے اُبلتا ہوا پانی پینے والے ہو۔
فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾	۵۵۔پینے والے ہو پیاس کی بیماری والے اُونٹ کے پینے کی طرح۔
هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾	۵۶۔ جزاوسزا کے دن یہ ان کی مہمان نوازی ہو گی۔
نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾	۵۷۔(دیکھو!) ہمیں نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر کیوں تم (دوسری پیدائش کو) حقیقت نہیں سمجھتے۔
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾	۵۸۔بتاؤ تو سہی کہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو،
أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾	۵۹۔کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم (اس کے) پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾	٦٠۔ ہمیں نے تم میں موت کا سلسلہ جاری کیا ہے اور (اس سے) ہم ہرگز عاجز نہیں۔
عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾	٦١۔ کہ تمہاری حالتیں بدل دیں اور تمہیں کسی ایسی حالت میں پیدا کر دیں جس سے تم آگاہ نہیں۔
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾	٦٢۔ تم پہلی پیدائش کو تو جانتے ہی ہو تو پھر کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے۔
أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾	٦٣۔ بتاؤ تو سہی کہ جو کچھ تم بوتے ہو؛
أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾	٦٤۔ کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں۔
لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾	٦٥۔ اگر ہم چاہیں تو (پکنے اور تیار ہونے سے پہلے ہی) اسے ریزہ ریزہ کر دیں اور تم بس باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔
إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾	٦٦۔ کہ ہم پر تو بلاوجہ تاوان پڑ گیا،
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾	٦٧۔ بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں۔
أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾	٦٨۔ بتاؤ تو سہی کہ جو پانی تم پیتے ہو

أَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔کیا تم اسے بادل سے برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔اگر ہم چاہیں تو اسے کڑوا بنا دیں، تو کیوں تم شکر ادا نہیں کرتے۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

۷۱۔بتاؤ تو سہی کہ آگ جو تم سلگاتے ہو۔

أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔کیا تم وہ درخت پیدا کرتے ہو (جس سے آگ روشن ہوتی ہے) یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

۷۳۔ہم نے اسے نصیحت اور حاجت مندوں کیلئے موجبِ گزران بنایا ہے،

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ ع 2 36 15

۷۴۔سو اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکیزگی بیان کرو۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾

۷۵۔میں تو قرآن کے حصّوں کے نزول کی قسم کھاتا ہوں۔

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

۷٦۔اور اگر تم جانو تو یقیناً یہ بہت بھاری قسم ہے۔

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

۷۷۔کہ یہ قرآن یقیناً نفع بخش ہے،

فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿۷۸﴾	۷۸۔ایک محفوظ کتاب میں (موجود ہے)۔
لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾	۷۹۔ پاک کئے ہوئے لوگ ہی اس کا ادراک کر سکتے ہیں۔
تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾	۸۰۔سب جہانوں کے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے،
أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾	۸۱۔ کیا تم اس کلام کے منکر ہو،
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾	۸۲۔اور (اسمیں سے) اپنا حصہ اس کی تکذیب قرار دیتے ہو۔
فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿۸۳﴾	۸۳۔تو کیوں نہیں ہوتا کہ جب (جان) حلق تک آ پہنچتی ہے۔
وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿۸۴﴾	۸۴۔اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (کہ مرنے والے کی زندگی ختم ہو رہی ہے) ،
وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۸۵﴾	۸۵۔اور ہم تمہاری نسبت سے (مرنے والے) سے قریب تر ہوتے ہیں ،لیکن تم غور نہیں کرتے۔
فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۸۶﴾	۸۶۔(ہاں) تو کیوں، اگر تم کسی کے ماتحت نہیں،

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

۸۷۔اور اگر (اپنے اس خود مختاری کے دعوے میں) سچے ہو تو اس (مرنے والے کی جان) کو لوٹا نہیں دیتے۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

۸۸۔اگر وہ (مرنے والا اللہ کے) مقربوں میں سے ہے۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

۸۹۔تو (اس کیلئے) راحت ہے، رزق ہے اور نعمت پر مشتمل جنت ہے۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

۹۰۔اور اگر وہ بابرکت لوگوں میں سے ہے۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

۹۱۔(تو اسے کہا جائے گا) تمہیں بابرکت لوگوں کی طرف سے سلام ہے۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

۹۲۔اور اگر وہ (خدا ورسول کی) تکذیب کرنے والوں اور گمراہوں میں سے ہے

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

۹۳۔تو اُس کی مہمان نوازی جھلستے پانی سے ہوگی۔

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

۹۴۔اور جہنم میں جلنا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

۹۵۔یہ بات حق الیقین تک پہنچی ہوئی ہے۔

ع 3 22 16

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

۹۶۔سو اپنے عظمت والے رب کا نام لے کر (دل وزبان سے) اس کی پاکیزگی بیان کرو۔

(57) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورَةُ الحَدِيدِ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

۱۔آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہے اور وہی (خدائے برتر) سب پر غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

۲۔ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے۔وہ زندگی اور موت دیتا ہے۔اور وہی ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾

۳۔وہی شروع سے ہے (اس سے پہلے کچھ نہ تھا)، آخر تک رہے گا (۔اس کے بعد کوئی چیز نہیں،) سب پر غالب ہے (اس پر کوئی غالب نہیں) مخفی ہے (اس کی کہنہ کا ادراک نہیں ہو سکتا) اور وہ ہر چیز سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا

۴۔وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا ہے۔وہ (حکومت کے) عرش پر قائم ہے۔وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو

يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا
يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا
كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿٤﴾

کچھ اس سے نکلتا ہے، جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس کی طرف چڑھتا ہے۔ جہاں کہیں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال پر نگاہ رکھنے والا ہے۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾

۵۔ آسمانوں اور زمین میں اسی کی حکومت ہے۔ اور تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

۶۔ وہ (ایک موسم میں) رات کو (گھٹا کر) دن میں لے آتا ہے اور (دوسرے موسم میں) دن کو (گھٹا کر) رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ دلوں کی باتوں سے بھی خوب آگاہ ہے۔

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ
فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا
لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

۷ (اے لوگو)! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمہیں (اپنا) نائب بنایا ہے۔ تم میں سے جو ایمان لاتے ہیں اور (اللہ کے راستے میں) خرچ کرتے ہیں ان کیلئے بڑا اجر ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۙ
وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا

۸۔ تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کو نہیں مانتے حالانکہ یہ رسول تمہیں تمہارے ہی رب کو ماننے کی

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾

دعوت دے رہا ہے اور اگر تم مومن ہو تو وہ تم سے عہد بھی لے چکا ہے۔

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۹﴾

۹۔ وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلے نشانات نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں (ہر طرح کے) اندھیروں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے۔ اللہ تم پر بڑی شفقت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ تم میں سے فتح (حدیبیہ) سے پہلے جن لوگوں نے (اللہ کے راستے میں) خرچ کیا اور جنگ کی وہ (ان کے) برابر نہیں (جنہوں نے اس فتح کے بعد خرچ کیا اور جنگوں میں حصہ لیا)۔ وہ درجے میں ان سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور (یوں تو دونوں قسم کے لوگوں میں سے) ہر ایک کے ساتھ اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

ع 1 10 17

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ کون ہے جو اللہ کیلئے (اپنے مال میں سے) اچھا حصہ کاٹ کر دیتا ہے، (وہ یاد رکھے) اللہ

اسے بڑھائے گا۔اس کیلئے باعزت صلہ(مقرر) ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

۱۲۔اس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا(ایمان مشعلِ) نور (بن کر) ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں طرف تیزی سے بڑھ رہا ہوگا۔(اور انہیں کہا جائے گا:)آج تمہیں بشارت ہو۔تمہارے لئے جنتیں ہیں، جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے)نہریں بہہ رہی ہیں۔(یہ بشارت پانے والے) ان میں رہ پڑنے والے ہوں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

۱۳۔اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے کہیں گے: ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے اس نور سے(روشنی)حاصل کر لیں۔ (انہیں)کہا جائے گا:اپنے پیچھے کی طرف(۔دنیا میں واپس جا سکو تو)چلے جاؤ اور وہاں نور تلاش کرو۔پھر ان کے(اور مومنوں کے) درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی۔جس کا ایک دروازہ ہوگا۔اس کے اندر کی طرف (جدھر مومنوں کو جانا ہے)

رحمت ہے اور اس کے باہر کی طرف (جدھر منافقوں کو جانا ہے) عذاب ہے۔

يُنَادُوْنَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾

۱۴۔(منافق) ان مومنوں کو پکاریں گے: کیا (دُنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے: کیوں نہیں، لیکن تم نے آپ اپنے تئیں مصیبت میں ڈالا، (بے سود ہماری بربادی کا) انتظار کرتے رہے، شک و شبہ میں گرفتار رہے اور جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں دھوکے میں رکھا، یہاں تک کہ (تمہیں عذاب دینے کے متعلق) اللہ کا فیصلہ نافذ ہو گیا اور اللہ کے متعلق ایک بہت بڑے فریب کار نے تمہیں فریب دیا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

۱۵۔اس لئے آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا۔ تمہارا سب کا ٹھکانا آگ ہے، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا ہی بُری پہنچنے کی جگہ ہے۔

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

۱۶۔جو لوگ ایمان لائے کیا ان کیلئے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور (قرآن مجید کی شکل میں) نازل شدہ صداقت کے لئے گداز ہو جائیں اور ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جنہیں (ان سے) پہلے کتاب دی گئی تھی۔ پھر ان پر مدت دراز

عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾	گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور (اب ان کا یہ حال ہے کہ) ان میں سے بہت سے بد عہد ہیں۔
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾	۱۷۔ تمہیں معلوم رہے کہ اللہ (اہل) زمین کو ان کی موت کے بعد زندہ کرے گا۔ ہم نے تمہارے لئے احکام کھول کر رکھ دئے ہیں تا کہ تم (برے کاموں سے) رُکے رہو۔
إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾	۱۸۔ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جو اللہ کے لئے اچھے اعمال بجالاتے ہیں ان کیلئے ان کا اجر بڑھایا جائے گا اور ان کیلئے باعزت صلہ (مقدر) ہے۔
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ ع 2 9 18	۱۹۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کیلئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے، مگر جو لوگ انکار کرتے ہیں اور ہمارے احکام کو جھٹلاتے ہیں وہی دوزخ میں پڑنے والے ہیں۔
اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ	۲۰۔ تمہیں معلوم رہے کہ یہ دنیاوی زندگی بے حقیقت ہے اور غفلت، زینت، باہمی تفاخر اور ایک دوسرے پر اموال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا

وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿۲۰﴾

موجب ہے۔(اس کی حالت)اس بارش کی حالت کی سی ہے جس کے ذریعہ اُگا ہوا سبزہ کسانوں کو خوش کرتا ہے۔ پھر لہلہانے لگتا ہے، پھر تم اسے (پکنے پر) زرد دیکھتے ہو۔ پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے۔اسی طرح (دُنیا داروں کیلئے) آخرت میں سخت عذاب (مقرر) ہے اور (مومنوں کیلئے) اللہ کی طرف سے حفاظت اور خوشنودی ۔یہ ورلی زندگی تو بس دھوکے کا سامان ہے۔

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اے لوگو! اپنے رب کی حفاظت اور اس جنت کی طرف تیزی سے بڑھو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کی سی وسعت رکھتی ہے۔یہ ان لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔یہ (جنت)اللہ کا فضل ہے۔یہ وہ اسے عطا کرتا ہے جو اسے (لینا) چاہے۔اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۲﴾

۲۲۔زمین میں کوئی مصیبت نہیں آتی اور نہ تمہارے نفوس میں مگر ہماری طرف سے اپنی پیدائش سے پہلے وہ ایک کتاب (۔علم الٰہی) میں موجود ہوتی ہے۔یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

۲۳۔(یہ بات ہم نے تمہیں اس لئے بتائی ہے)تا جو تم سے جاتا رہا اس پر کفِ افسوس نہ ملو اور جو تمہیں دیا ہے اس پر اِتراؤ نہیں۔اللہ کسی متکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ایسے لوگوں کو جو خود بھی بخل سے کام لیتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں اور جو اس(نصیحت)سے سرتابی کرتا ہے تو(اسے معلوم رہے کہ)اللہ ہر احتیاج سے پاک ہے، بے انتہا تعریف کا مستحق ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ ع 3 6 19

۲۵۔ہم نے اپنے رسولوں کو دلائل کے ساتھ بھیجا ہے اور ان کے ساتھ کتاب(۔شریعت) اور میزان (سنتِ رسول) نازل کی ہے تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور ہم نے لوہا عطا کیا ہے۔اس میں سخت جنگ کا سامان ہے،اور لوگوں کیلئے اور فوائد بھی ہیں تاکہ اللہ ظاہر کردے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غیب کی حالت میں مدد کرتا ہے۔اللہ بڑی طاقت والا،سب پر غالب ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

۲۶۔ہم ہی نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا تھا اور اُن کی ذُرّیت میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا تھا

وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾

، پھر ان میں سے کچھ ہدایت پانے والے تھے اور بہت سے عہد شکن ہو گئے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

٢٧۔ پھر ہم نے ان کے بعد ان کے نقوشِ قدم پر اپنے بہت سے رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰؑ بن مریم کو بھیجا اور اُنہیں انجیل دی، اور جو لوگ ان کے پیچھے چلے ان کے دلوں میں رافت اور رحمت پیدا کی اور رہبانیت کا طریق اُنہوں نے محض اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے از خود جاری کیا۔ ہم نے اُسے ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر اُنہوں نے اس کی نگہداشت کرنے کا جو حق تھا اس کی ویسی نگہداشت نہ کی، سو ان میں سے جو ایمان لائے ہم نے انہیں ان کا صلہ دیا اور ان میں بہت سے عہد شکن ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾

٢٨۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے (اس) رسول کو مانو وہ (خدائے برتر) اپنی رحمت سے تمہیں دوہرا حصہ دے گا (دین میں بھی اور دُنیا میں بھی) اور تمہارے لئے نور پیدا کر دے گا جس کی مدد سے تم چلو گے اور تمہاری حفاظت کرے گا۔ اللہ حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾ ع 4 4 20	۲۹۔(یہ سلوک تم سے اس لئے کیا جائے گا) تا کہ (دوسرے) اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ مسلمان اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر دسترس نہیں رکھتے ،اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ اسے اس شخص کو دیتا ہے جو اسے لینا چاہتا ہے اللہ بڑے فضلوں والا ہے۔